تیروں کے مصلے پر وہ سجدۂ شکرانہ
شبیرؑ نے بتلا یا اسلام پہ مرجانہ

۱) میت علی اصغرؑ کی ہاتھوں پہ اُٹھا بولے
اللہ تیرے آگے ہے شبیرؑ کا نذرانہ

۲) کُچھ اِس طرح لاش آئیَ اک رات کے بیاہے کی
افسوس کے مادر نے بیٹے کو نہ پہچانہ

۳) سوچو تو مُسلمانوں یہ بات کوئیَ کم ہے
احمدؐ کی نواسی کا دربار میں آجانا

۴) اک تیر علی اصغرؑ کی گردن پہ لگا آکر
معصوم کا ہنس دینا اور موت کا گھبرانہ

۵) حیدرؑ کی شجاعت کا انداز نظر آئی
وہ شامِ غریباں میں زینبؑ کا نہ گھبرانہ

۶) مولا کی وصیّت تھی عباسؑ دلاور کو
تلوار نہیں کھینچی آقا کا کہا مانا

۷) ناصرؔ کا یہ دعوہٰ ہے بنتا ہے حسینؑ ایسے
سانچے میں امامت کے قرآن کا ڈھل آنا